سوال

(617)ازروئے شفقت پستان بچے کے منہ میں ڈلنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سائل کہتا ہے کہ اس کی ماں نے اس کے بیٹے اور بیٹی کو دودھ پلایا اس حال میں کہ وہ دودھ والی نہیں تھی بلکہ اس کو چو تیس سال پہلے دودھ تھا،اس کی ماں نے ازروئے شفقت و محبت ان دونوں کو اپنے پستان سے دودھ پلایا۔ وہ سوال کرتا ہے : کیا اس کے مذکورہ لڑکے کو اس کے بھائیوں یا بہنوں کی کسی بیٹی سے شادی کرنا حلال ہے ؟ کیا اس کی مذکورہ بیٹی کی اس کے بھائیوں یا بہنوں کے کسی لڑکے کے ساتھ شادی کرنی حلال ہوگی ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب دو سال کی مدت رضاعت میں پانچ یا اس سے زیادہ مرتبہ دودھ پیا جائے تو اس سے رضاعت ثابت ہو جائے گی اور حرمت پیدا ہو جائے گی۔ مذکورہ صورت میں رضاعت کا حکم اس عورت کے دودھ پلانے کی طرح ہے جو اپنے چھوٹے بچے کو دودھ پلائے۔ ان دونوں میں کوئی فرق نہیں کیونکہ اس پر رضاعت کی تعریف صادق آتی ہے،یعنی اس لحاظ سے کہ دودھ حمل کی وجہ سے ہوا اور عورت کی چھاتی سے نکلے۔

سو اس بنا پر اسکے لڑکے کے لیے اس کے بھائیوں کی کوئی لڑکی حلال نہیں ہوگی کیونکہ یہ لڑکا اس لڑکی کا رضاعی چچا ہے،اور نہ ہی اس کی بہنوں کی کوئی لڑکی حلال ہوگی کیونکہ یہ لڑکا اس لڑکی کا رضاعی ماموں ہے۔ اس طرح سائل کی یہ لڑکی اس کے بھائیوں کے بیٹے کے لیے حلال نہیں ہوگی کیونکہ وہ اس کی پھوپھی ہوگی اور نہ ہی اس کی بہنوں کے کسی لڑکے کے لیے حلال ہوگی کیونکہ وہ ان کی رضاعی خالہ ہوگی۔ (محمد بن ابراہیم)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 550